Regd. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

الصلح

فی پرچہ ۲

۲۴ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد | ۷ ماہ احسان ۱۳۳۲ ہش، ۷ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۶۰

حکومت ایسا آئین تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس پر ملک میں اتفاق رائے ہو

پاکستان کو آزاد اور خود مختار جمہوریہ بنانے کے متعلق ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا

وزیر قانون و پارلیمانی امور مسٹر اے کے بروہی کا بیان

لاہور ۶ جون۔ قانون اور پارلیمانی امور کے وزیر مسٹر اے کے بروہی نے جو آجکل لاہور میں ہیں کہا ہے کہ حکومت ایسا آئین تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جس پر ملک میں اتفاق رائے ہو۔ پاکستان کے آزاد اور خود مختار جمہوریہ ہونے کے متعلق انہوں نے کہا کہ غالب امر یہی ہے کہ پاکستان ایک خود مختار آزاد جمہوریہ بن جائے گا۔ آپ نے مزید کہا۔ لیکن یہ میری ذاتی رائے ہے۔ اس کے بارے میں ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔ آپ نے کہا کہ عوام کا یہ مطالبہ جائز ہے کہ پاکستان کا آئین جلد بنایا جائے اس بارے میں اب مزید دیر نہیں کی جائیگی۔ مسٹر بروہی نے کہا کہ حکومت کا اخلاقی فرض ہے۔ کہ وہ آئین کے بارے میں عوام کے جذبات کا خیال رکھے۔ آپ نے کہا کہ اگر پاکستان کا دولت مشترکہ اور برطانیہ سے کوئی تعلق رہے۔ تو آئین میں اس کی دفعہ رکھنی ضروری نہیں۔ اگر یہ تعلق برقرار رکھا جائے۔ تو اس کے بارے میں علیحدہ قانون بنایا جا سکتا ہے۔

کوریا میں طرفین کے نمائندے بہت جلد ایک سمجھوتہ پر دستخط کر دیں گے

ماسکو ۶ جون۔ ماسکو کے تمام اخبارات نے آج طاس ایجنسی کے حوالے سے یہ خبر دی ہے۔ کہ پن من جوم میں طرفین کے اعلیٰ نمائندے بہت جلد ایک سمجھوتہ پر دستخط کریں گے۔ اب صرف معمولی تفصیلات طے ہونی باقی ہیں۔ اخباروں نے لکھا ہے۔ کہ عنقریب عارضی صلح کے معاہدہ پر بھی دستخط ہو جائیں گے۔ آج پن من جوم میں طرفین کے نمائندوں کی اٹھارہ منٹ تک بات چیت ہوئی۔ اس کے بعد کمیونسٹوں کی درخواست پر یہ بات چیت کل تک کے لئے ملتوی ہو گئی۔ اس بات چیت میں جنوبی کوریا کا وفد شامل نہ تھا۔ ادھر سیئول میں جنوبی کوریا کی کابینہ کا ہنگامی اجلاس ہوا۔

صوبہ سرحد میں لوکل باڈیز کے انتخابات بالغوں کے حق رائے دہندگی کی بنیاد پر کرائے جائینگے

پشاور ۶ جون۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید نے کہا کہ صوبہ میں لوکل باڈیز کے انتخابات بالغوں کے حق رائے دہندگی کی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ ان انتخابات میں ابھی چند مہینے لگیں گے۔ صوبائی حکومت یہ انتظام کر رہی ہے کہ یہ انتخابات آزاد اور غیر جانبدار ہوں۔

آپ نے کہا ابھی یہ طے نہیں ہوا۔ کہ ان انتخابات میں مسلم لیگ بطور ایک جماعت کے حصہ لیگی یا نہیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں کو توڑ دینے کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ یہ اس لئے توڑ دیئے گئے ہیں۔ کہ ان کے خاص فرائض خود حکومت نے سنبھال لئے ہیں۔ لیکن اگر عوام نے چاہا۔ تو کچھ عرصہ کے بعد یہ بورڈ پھر قائم کر دیئے جائیں گے۔ آپ نے کہا۔ کہ دیہاتی آبادی کو مقدمہ بازی سے نجات دینے کے لئے پنچایت سسٹم کو فروغ دینے پر غور کیا جا رہا ہے۔ غذائی مسئلہ کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ حکومت اس امر پر سب سے زیادہ توجہ دے رہی ہے۔ آپ نے کہا۔ حکومت نے سائنسی طریقوں سے فصلیں بونے کی سکیم تیار کر لی ہے۔ سیاسی قیدیوں کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ سیاسی قیدیوں کی تعداد ۷۵ ہے۔ ان میں دشمن کے ایجنٹ بھی شامل ہیں۔

ء جس میں جنوبی کوریا کی مرضی کے بغیر کوریا میں ممکنہ عارضی صلح سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کیا گیا۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہونے ضروری ہیں

لاہور ۶ جون۔ افغانستان میں پاکستان کے سفیر کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان دوستانہ اور برادرانہ تعلقات قائم ہونے پر زور دیا ہے۔ کرنل شاہ نے جو کابل جاتے ہوئے آج لاہور پہنچے۔ اے پی پی کو بتایا۔ کہ پاکستان اور افغانستان دونوں کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ دونوں ملک متحد ہو جائیں۔ اور مشترک مسائل کا مل کر فیصلہ کریں۔ انہوں نے کہا میں ان مشکلات سے بے خبر نہیں ہوں۔ جو دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کی استواری میں ایک روک بن کر کھڑی ہوئی ہیں۔ تاہم کئی ایسے حوصلہ افزا امور بھی ہیں۔ جو دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں ممد ثابت ہو سکتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ پچھلے پانچ سال میں جو غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کے دور کرنے کے لئے مسلسل جد و جہد کی ضرورت ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۶ جون رسید نامہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اپریل کے مہینہ میں مشرق وسطیٰ میں تیل کی پیداوار کا ریکارڈ

ایک کروڑ ۱۵ ہزار ٹن خام تیل نکالا گیا

لندن ۶ جون پچھلے اپریل میں مشرق وسطیٰ میں اتنا خام تیل نکالا گیا۔ کہ ایک مہینہ میں آج تک اتنا تیل نہیں نکالا گیا اس مہینہ میں ایک کروڑ پندرہ ہزار ٹن خام تیل نکالا گیا اس سے پہلے زیادہ سے زیادہ تیل نوے لاکھ ۴۰ ہزار ٹن ماہ مارچ میں نکالا گیا تھا۔ ایران میں آجکل تیل نہیں نکالا جا رہا۔ اس کے باوجود تیل کی نکاسی میں زیادتی ہو رہی ہے۔ سب سے زیادہ تیل کویت میں نکالا گیا۔ جہاں ۳۵ لاکھ ٹن تیل نکالا گیا۔ اس سے کچھ ہی کم تیل سعودی عرب اور عراق سے نکالا گیا۔

ہیمبرگ (جرمنی) ۶ جون۔ ایرانی وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی پیر کے روز علاج کے لئے ہیمبرگ

نہری منطقہ میں برطانوی سپاہیوں کے ہاتھوں ایک مصری کی ہلاکت

قاہرہ ۶ جون آج نہر سویز کے علاقہ میں برطانوی سپاہیوں نے ایک مصری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس مصری پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ ایک برطانوی کیمپ سے گزر رہا تھا۔

مسٹر بیڈو نے فرانس میں وزارت کی تشکیل کرنے کی درخواست منظور کر لی

پیرس ۶ جون۔ فرانس میں مسٹر بیڈو نے نئی وزارت بنانے کے لئے صدر اوریول کی درخواست منظور کر لی ہے۔ مسٹر بیڈو فرانس کی ایم۔ آر۔ پی کرسچین ڈیموکریٹس پارٹی کے سرکردہ ممبر ہیں۔ وہ فرانس کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ اس سے پہلی وزارت میں وہ وزیر خارجہ تھے۔

ٹڈیوں کے انسداد کے معاہدے میں ترمیم

کراچی ۶ جون۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان ٹڈیوں کے انسداد کے معاہدہ میں ترمیم کی گئی ہے۔ ترمیم شدہ معاہدہ کی رو سے پاکستان میں ٹڈیوں کے انسداد کے لئے امریکہ ۶۵ ہزار ڈالر اور پاکستان ۹۶ ہزار ۶ سو ۴۰ روپے فراہم کرے گا۔ اس سے پہلے جو معاہدہ کیا گیا تھا۔ اس میں ٹڈیوں کے انسداد کے لئے امریکہ کی جانب سے ۴۰ ہزار ڈالر اور پاکستان کی جانب سے ۲ لاکھ روپے رکھے گئے تھے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر الصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۷ جون ۱۹۵۲ء

انسدادِ رشوت ستانی

ملکی ملازمت کے درخت کو تباہ کرنے والا شاید سب سے قاتل زہر رشوت ستانی ہے۔ ایک وطنی حکومت کا کاروبار چلانے والے محکمے عوام کے نمائندہ ہوتے ہیں۔ اور جو لوگ ان محکموں میں کام کرتے ہیں۔ وہ عوام کی طرف سے ان کاموں کے لئے امین بنائے جاتے ہیں۔ لہٰذا جو ملازم اپنا کام دیانت داری سے سرانجام نہیں دیتے وہ امانت میں خیانت کرتے ہیں۔ اور جو ملازم اپنی مقررہ تنخواہ کے علاوہ حکومتی روپیہ پر ناجائز تصرف کرتے ہیں۔ یا ان لوگوں سے جن کو ان سے کام پڑتا ہے۔ روپیہ یا اور کوئی مفاد حاصل کرتے ہیں تو یقیناً ایسے لوگ نہ صرف بد اخلاق بددیانت اور بدنیت ہوتے ہیں۔ بلکہ ایک معنے میں قومی غدار ہوتے ہیں ؛

رشوت ستانی دنیا کا بہت پرانا مرض ہے۔ اور باوجود بے پے کوششوں کے حکومتیں اس کا انسداد کما حقہ نہیں کر سکیں۔ البتہ جہاں کے لوگ آئین پسند با اخلاق اور مہذب ہو گئے ہیں۔ وہاں عام لحاظ سے کسی حد تک خود بخود اس کا انسداد ہو گیا ہے۔ اگرچہ شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو جہاں بالکل رشوت نہ لی جاتی ہو۔ کسی نہ کسی پیرائے میں یہ مرض ہر ملک میں ابھی تک چلا جاتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارا ملک ان خوش نصیب ملکوں میں ابھی شمار نہیں ہو سکتا۔ اس ملک میں تو یہ عالم ہے کہ سائلوں کو ایک ایک قدم پر نذرانہ پیش کرنا پڑتا ہے۔ تب جا کر کہیں مراحل طے ہوتے ہیں۔

یہ تو رشوت ستانی کی عام اور ادنیٰ صورت ہے اور عوام جن کو محکموں سے کام پڑتا ہے۔ اس کے اتنے عادی ہو چکے ہیں۔ کہ اگر اتفاقاً کوئی حکومتی کارکن دیانت داری کی غلطی کر بیٹھے۔ تو سائل کو یقین ہی نہیں آتا۔ کہ اس کا کام ہو گا۔ اور جب تک ہاتھ سے کچھ نہ دے لے اس کی تسلی نہیں ہوتی۔ اس طرح جس کسی کو اپنا کام کرانا ہوتا ہے۔ وہ جیب بھر کر گھر سے نکلتا ہے۔ ورنہ اس کے ساتھی ہی کہتے ہیں کہ آپ کو کام کروانا نہیں آتا۔ کامیابی ناممکن ہے۔

یہ تو جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے رشوت ستانی کا معمولی کاروباری عالم ہے۔ بڑے بڑے کاموں کے لئے تو بڑی بڑی رقموں کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو شخص کھلے دل مال لٹا سکتا ہے کامیاب رہتا ہے۔ ٹھیکے ہوں یا کوئی اور نجی کام لائسنس کا سوال ہو یا ملازمت کا ذاتی حاجات کا روا کرنے والا اور عیوب کا پردہ پوش ہوتا ہے۔

اس کے یہ معنے نہیں کہ یہاں تمام ملازمتی تانا بانا ہی بالکل بگڑا ہوا ہے۔ ہر محکمہ میں بہت سے افسر ہیں۔ جو ان ادنےٰ مفاد سے بہت بالا ہیں۔ اور جن کا اخلاق اس لحاظ سے واقعی مثالی کہا جا سکتا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اگر ایسے افراد ملازمتوں میں موجود نہ ہوتے۔ تو آج کوئی سرکاری محکمہ ہی موجود نہ ہوتا۔ ان ہی لوگوں کی طفیل محکموں کے کام چل رہے ہیں مگر ایسا سب کے متعلق نہیں کہا جا سکتا۔ چنانچہ حکومت نے اس بات کو بارہا محسوس کیا ہے۔ اور بار بار اس کے انسداد کے لئے عزم کیا ہے۔ اور انسدادی تجاویز وضع کی ہیں۔ مگر باوجود کوشش کے اس بیماری کا کماحقہ علاج نہیں ہو سکا۔

اس ضمن میں یہ خبر خوشکن ہے کہ حکومت پاکستان نے سرکاری محکموں میں ایسی بدعنوانیوں اور رشوت ستانی کے قلع قمع کرنے کے لئے سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ حکومت کے ایک غیر معمولی گزٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ اگر کسی سرکاری ملازم کے بارے میں یہ یقین ہو جائے گا کہ وہ بدعنوانی یا رشوت ستانی کا مرتکب ہوا ہے تو اسے برخواست کیا جا سکتا ہے۔ یا وقت سے پہلے وظیفہ پر سبکدوش کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک قواعد کا تعلق ہے قواعد ضروری اور درست ہیں۔ مگر اصل چیز ان قواعد پر سختی سے عمل کرنا ہے۔ اگر دو چار سال تک بلا رو و رعایت ان قواعد پر پوری جرأت سے عمل درآمد کیا جائے۔ تو یقیناً یہ مرض بہت حد تک دور ہو سکتا ہے۔ اور محکموں سے گندہ عنصر نکالا جا سکتا ہے۔ یہ عمل تطہیر پورے جوش و خروش سے ہونا چاہیئے ؛

احباب جماعت کے لئے ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ احباب کو چاہیئے کہ اگر وہ کوئی جنازہ باہر سے ربوہ لا کر دفن کرنا چاہیں۔ تو خواہ ان کو کس قدر تکلیف برداشت کرنا پڑے خصوصاً گرمی کے موسم میں وہ میت کو راتوں رات ہی ربوہ پہنچانے کی کوشش کیا کریں۔ اور جنازہ وغیرہ کا اہتمام بھی علی الصبح ہی ہو جایا کرے۔ تاکہ ایک تو دوسرے احباب جنازہ میں آسانی سے شامل ہو سکیں دوسرے میت بھی گرمی کے وقت سے پہلے دفن ہو سکے ؛ (پرائیوٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

پاکستان آزاد جمہوریہ

ڈان اور دوسرے اخبارات کو معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۵۲ء سے پہلے جو اس کی چھٹی سالگرہ کا دن ہے اپنے آزاد جمہوریہ کا اعلان کر دے گا۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ برطانیہ کی ملکہ پاکستانیوں کی ملکہ نہیں رہے گی۔ اور نہ پاکستان کا گورنر جنرل گورنر جنرل رہے گا بلکہ صدر یا پریذیڈنٹ بن جائے گا۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ پاکستان کو برطانوی دولت مشترکہ سے تعلق واسطہ نہیں رہے گا بلکہ جس طرح بھارت باوجود آزاد جمہوریہ ہونے کے دولت مشترکہ کا رکن ہے۔ اسی طرح پاکستان بھی دولت مشترکہ کا رکن رہ سکے گا۔

انشاء اللہ یہ اقدام نہایت ہی مبارک ہوگا پاکستانی آغاز ہی سے تاج برطانیہ کے ساتھ اس طرح وابستہ رہنے کے خلاف چلے آئے ہیں۔ واقعی یہ ایک قسم کی آزادی رہی ہے۔ اور گو اندرونی اور بیرونی معاملات میں پاکستان بالکل آزاد رہا ہے مگر تاج برطانیہ کے ساتھ نتھی رہنے میں غلامی کی بُو آتی تھی۔ اب آزاد جمہوریہ ہو جانے سے یہ بات نہیں رہے گی ؛

کوریا کی عارضی صلح

کوریا میں عارضی صلح کی خبریں چاروں طرف سے آرہی ہیں۔ چین۔ برطانیہ امریکہ اور جنوبی کوریا کی طرف سے یہ عام خبر ہے کہ جلد ہی کوریا میں عارضی صلح ہو جائے گی۔ بلکہ جنوبی کوریا کے بعض ذرائع سے تو یہ بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ ۲۰ جون تک یہ کام ختم ہو جائے گا ؛

ایسا ہو جائے تو بہت اچھا ہے مگر سوال یہ رہ جاتا ہے۔ کہ آیا یہ عارضی صلح دیرپا صلح کا پیش خیمہ ہوگی ؟ یا چند دن کے بعد پھر وہی عالم عود کر آئے گا۔ کوریا میں جنگ کوئی ملک کے رہنے والوں کی طرف سے نہیں ہو رہی تھی۔ بلکہ بیرونی طاقتوں نے اس کو اپنی طاقت آزمائی کا اکھاڑا بنایا ہوا تھا۔ یہاں صلح ہو جانے سے صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی بڑی بڑی جنگ جو قومیں جو محض حرص و ہوا کی وجہ سے دنیا کا امن برباد کرنے کے لئے بے چین رہتی ہیں۔ کچھ دیر ستانا چاہتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک تمام یہ قومیں دل سے امن کی خواہشمند نہ ہوں گی۔ اس وقت تک دنیا میں امن نہیں ہو سکتا۔ اور کوریا میں خواہ آج ہی عارضی صلح ہو جائے پھر کبھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ دنیا امن کے ساحل کے نزدیک آگئی ہے۔ اصل چیز یہ ہے۔ کہ یہ بڑی بڑی اقوام حرص و ہوا اور دوسری اقوام پر اپنا اثر قائم رکھنے کے عزائم ترک کریں۔ جو موجودہ ذہنیت کے پیش نظر محض ایک خواب پریشان سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ جب تک ان قوموں کو مادی انتفاع کا جذبہ اکساتا رہے گا۔ اس وقت تک دنیا کی یہی صورت حال رہے گی ؛

ولادت

اللہ تعالےٰ نے میرے بھائی چوہدری فضل کریم صاحب کو اپنے فضل سے ۶ فروری ۱۹۵۲ء کو پانچواں بچہ عطا فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسعود احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ آحباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور [illegible] کرم الٰہی ظفر [illegible] سپین

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

امریکہ کے مشہور دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا عبرتناک انجام — بعض جدید تفاصیل

از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ اسلام امریکہ

گزشتہ سے پیوستہ

اسی زمانہ میں پہلی مرتبہ ڈوئی نے "روحانی شفاء" کا پرچار شروع کیا۔ اس نظریہ کے ماتحت وہ یہ تعلیم دیتا تھا کہ اگر یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ اور وہ اپنے زمانہ میں مریضوں کو شفا بخشتا تھا۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اب بھی لوگ اپنے ایمان کے ذریعے سے مختلف امراض سے شفا نہ پائیں۔ وہ کہتا تھا کہ امراض و اسقام کا وجود خدا تعالےٰ کا منشا نہیں ہے۔ اس لئے اگر ایک شخص حضرت یسوع کے انسانی گناہوں کے لئے کفارہ ہونے کے خیال پر سچا ایمان لے آئے تو اس کی امراض بجائے ظاہری دنیوی وسائل کے صرف اور صرف دعاؤں سے ہی دور ہو جانی چاہئیں۔ اس کے ساتھ ہی اس نے یہ دعوےٰ بھی کیا۔ کہ شفا دینے کی طاقت عیسائی مقدسین میں ہمیشہ قائم رہی ہے۔ اور اس کو بھی ذاتی طور پر یہ طاقت دی گئی ہے۔

ڈوئی کی غیر قانع طبیعت نے سڈنی میں بھی رہنا پسند نہ کیا۔ چنانچہ ۱۸۸۲ء میں اس نے ملبورن جاکر اپنا الگ آزاد چرچ قائم کر دیا۔ ڈوئی اپنے ادعا کی تبلیغ میں دوسرے چرچوں حکیموں اور ڈاکٹروں اور اخبارات پر بڑی سختی سے تنقید کرتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ شروع سے ہی ان گروہوں کے ساتھ اس کی جنگ چھڑ گئی۔ اب اس نے فیصلہ کیا کہ وہ دنیا کا چکر لگا کر "شفائے روحانی" کے خیال کو پھیلائے۔ چنانچہ ۱۸۸۸ء میں آسٹریلیا چھوڑنے کے بعد پہلے چند ہفتے اس نے نیوزی لینڈ میں گزارے۔ اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر ۷ جون ۱۸۸۸ء کو امریکہ کے مغربی ساحل پر سان فرانسسکو پہنچ گیا۔

سان فرانسسکو سے زائن

امریکہ پہنچنے کے بعد ابتدائی پانچ سال تو مسٹر ڈوئی نے شہر بہ شہر اور قریہ بقریہ گھومنے میں ہی بسر کئے۔ یہاں پر مناسب میدان کی تلاش میں پہلے سان فرانسسکو کے قرب و جوار میں اور پھر دوسری مغربی ریاستوں میں وہ جلسے کرتا جن میں "روحانی شفاء" کے خیال کی تبلیغ کرتا۔ اس کی ٹیکنیک کا ایک خاص پہلو یہ تھا کہ جہاں بھی وہ لیکچر دیتا۔ وہاں پر مقامی اخبارات کے خلاف بڑی سختی اور تیز زبانی کے ساتھ نکتہ چینی کرتا۔ جس کے نتیجہ میں طبعاً مقامی اخبارات اس کا نوٹس لیتے۔ اگرچہ ان کے مضامین ڈوئی کے خلاف ہی ہوتے تھے۔ مگر اس طرح سے اس کو مفت میں شہرت حاصل ہو جاتی۔ اور عجوبہ پسند پبلک اس کے لیکچر سننے کو جمع ہو جاتی۔ پھر ان میں سے کمزور طبائع لوگ "روحانی شفاء" کے خیال سے متاثر ہو کر اسکے گروہ میں شامل بھی ہو جاتے۔ اور اس کی مالی امداد بھی کرتے۔ اس دوران میں ڈوئی مارمن چرچ کے مرکز سالٹ لیک سٹی بھی گیا اور اس چرچ کے لیڈر سے بھی ملا۔ یہاں پر اس نے مارمنوں کے پروپیگنڈا کے ذرائع اور طریق کا بھی مطالعہ کیا۔ امریکہ آنے سے پہلے وہ صرف پادری کے طور پر مشہور تھا۔ اب اس نے آہستہ آہستہ ڈاکٹر کہلانا بھی شروع کر دیا۔ جون ۱۸۹۰ء میں اس نے اپنا کام شکاگو کے شمالی مضافات میں ایونسٹن کے امیرانہ علاقہ میں جاری کیا۔ اور آخر مئی ۱۸۹۳ء میں اپنی سرگرمیاں شکاگو کے شہر میں شروع کر دیں۔ اس وقت شکاگو میں عالمگیر کولمبین نمائش کے لئے جیکسن پارک کے پاس ہی عمارات کی تعمیر مکمل ہو رہی تھی۔ اور کچھ عرصہ کے بعد یہاں پر لاکھوں لاکھ لوگوں کا اجتماع ہونے والا تھا اس نے اپنا پہلا گرجا اس جگہ کے پاس ہی ۲۵۱ ایسٹ ۶۲ اسٹریٹ میں کھولا۔ یہ جگہ ہماری شکاگو کی موجودہ مسجد سے قریباً ۲ میل کی مسافت پر واقع تھی۔ یہ مکان لکڑی کا بنا ہوا تھا اور اسکے سامنے کے حصے پر مندرجہ ذیل الفاظ نمایاں حروف میں پینٹ کئے ہوئے تھے

Zion Tabernacle
Headquarters of the
International
Divine Healing
Association Rev.
John Alex Dowie
Founder and
president Christ is
all and in all

اس مکان کے اندر کوئی تین چار سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ یہ مکان اس کی اپنی ملکیت تھا۔ مگر قریب ہی ایک اور دو منزلہ گھر اس نے کرایہ پر بھی لے لیا۔ جس کا نام زائن ہوم رکھا۔ ڈوئی نے سالٹ لیک سٹی کے قیام کے دوران میں یہ محسوس کیا کہ مارمن لوگ لفظ زائن کا خوب استعمال کرتے ہیں۔ اور وہ اجیا عیسویت کا مترادف ہونے کی وجہ سے عوام پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ ڈوئی نے بھی اس خیال کو اپنا لیا۔ عالمگیر کولمبین نمائش کئی ماہ تک جاری رہی۔ اور مختلف شہروں اور ملکوں سے ہزاروں ہزار لوگ اس دوران میں شکاگو کے اس حصہ شہر میں آئے۔ ان میں سے ایک خاصی تعداد ڈوئی کے چرچ کے پاس سے بھی گزری۔ بائیبل میں ہر قسم کی فتوحات کو زائن کے ساتھ ذکر کیا گیا تھا۔ اس لئے عیسائی عوام کی توجہ کو یہ لفظ خوب کھینچتا ہے۔ ڈوئی کو شہرت حاصل کرتے دیر نہ لگی۔ اخبارات کے خلاف لیکچر کا حربہ تو اس کے ہاتھ میں تھا ہی۔ اس لئے جتنا وہ شکاگو کے پریس کے خلاف تقریریں کرتا۔ اتنی ہی سختی سے شکاگو کے اخبارات اس کا جواب دیتے۔ اور اس طرح آسانی کے ساتھ ڈوئی کو پبلسٹی حاصل ہو جاتی۔ جو بیمار شفا حاصل کرنے کے لئے آتے۔ ان کے قیام و طعام کا انتظام بھی ڈوئی نے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس غرض کے لئے جلد بعد ہی "زائن ہوم" ۲ اور ۳۔ ۴ کھولنے پڑے چندوں کے علاوہ یہ مریض اوسطاً ۲۵ ڈالر ہفتہ وار اپنے قیام کے لئے ادا کرتے۔ کچھ عرصہ بعد قریب ہی ایک اور بلڈنگ "سٹونی آئی لینڈ ایونیو" پر خریدی گئی۔ یہاں پر زائن پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ ہاؤس کھولا گیا۔ یہاں سے اخبار "لیوز آف ہیلنگ" نکلنا شروع ہوا۔ اس کے معتقدین کے حلقہ میں دن بدن تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا تھا۔ چنانچہ شکاگو میں آنے کے دو ہی سال بعد اس نے اس شہر کا وسیع آڈیٹوریم جو مشی گن ایونیو اور کونگریس سٹریٹ کے اتصال پر واقع تھا۔ اپنی میٹنگوں کے لئے خرید لیا۔ یہ ایک بہت بڑا آڈیٹوریم تھا جس میں ایک وقت میں کئی ہزار آدمی بیٹھ سکتے تھے۔ اور شکاگو کی اکثر بڑی بڑی نمائشیں بھی یہیں پر لگتی تھیں۔ ڈوئی کے جلسے خوب بھرپور ہوتے تھے۔ تھوڑا عرصہ بعد ہی اس نے اپنا ہیڈ کوارٹر ۶۲ سٹریٹ سے اٹھا کر ایک سات منزلہ بلڈنگ میں جو مرکز شہر کے زیادہ قریب مشی گن ایونیو اور بارھویں اسٹریٹ کے اتصال پر واقع تھی تبدیل کر لیا۔

۲۲ر فروری ۱۸۹۶ء کو اس نے آخر کار اپنے نئے فرقہ کی بنیاد رکھ دی۔ جس کا نام اس نے کرسچن کیتھولک چرچ رکھا۔ بعد میں جب اس نے پیغمبری کا دعوےٰ بھی کیا۔ تو اس نام کو بدل کر کرسچن کیتھولک اپاسٹولک چرچ

Christian Catholic
Apostolic Church

کر دیا۔

اس وقت تک ڈوئی کی تحریک کو پورا عروج حاصل نہ ہوا تھا۔ آئندہ تین چار سال کے عرصہ میں اسکے فرقہ کا نام امریکہ کی مختلف ریاستوں میں اور امریکہ سے باہر یورپ اور آسٹریلیا میں بھی پھیل گیا۔ اور اسکے چرچ میں دور دراز سے لوگ آنے لگے۔ چنانچہ انیسویں صدی کے آخر تک زائن کا اپنا بنک اور اپنا پریس قائم ہو چکا تھا۔ اور بعض اندازوں کے مطابق قریباً نصف لاکھ لوگ اس تحریک میں شامل ہو چکے تھے۔

الغرض اس کی تحریک کو حیرت انگیز طور پر مقبولیت اور طاقت حاصل ہو رہی تھی۔ اس کو خود بھی اس طاقت پر ناز تھا۔ چنانچہ ایک مصنف رولوکس ہارلان اپنی کتاب جان الیگزنڈر ڈوئی اینڈ دی کرسچن کیتھولک اپاسٹولک چرچ اِن زائن میں لکھتا ہے کہ ڈوئی نے ۱۸۹۶ء میں یہ پیشگوئی کی کہ

"اگر خدا نے اسے زندگی دی اور وہ چرچ کے جنرل اوورسیر کے مقام پر فائز رہا۔ تو اس کا کرسچن کیتھولک چرچ اتنا مضبوط اور اتنا دولتمند ہو جائیگا کہ دنیا نے اس کی نظیر نہ دیکھی ہوگی

(باقی دیکھیں صہ ۱)

مجلس اطفال الاحمدیہ کراچی کا تربیتی پروگرام

مجلس اطفال الاحمدیہ کراچی کے لئے تربیتی پروگرام ذیل میں ترتیب دیا گیا ہے اور اس کے مطابق بچوں کی تربیت کی جا رہی ہے چنانچہ روزانہ احمدیہ ہال میں ۴ بجے سے ۵ بجے تک بعد دوپہر درس قرآن کریم کی ایک کلاس جاری ہے جس میں حلقہ جیکب لائن ڈاموا جی، سعید منزل اور عیدگاہ کے اطفال شامل ہوتے ہیں۔

دوسرے حلقوں کے زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے اندر اطفال حلقہ کی تربیت کا انتظام کریں۔

لیکن اس کے بعد بھی اگر بعض چھوٹے بچے جماعت کے انتظام میں شامل ہونے سے معذور ہوں۔ تو اُن کے والدین سے التماس ہے کہ وہ اُن کی تربیت کا انتظام اپنی نگرانی میں مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق اپنے اپنے گھروں میں کرائیں۔

(چوہدری محمود احمد ناظم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ کراچی)

تربیتی پروگرام گروپ (الف)

دس سے پندرہ سال تک کی عمر کے اطفال کیلئے

دینی حصہ

۱- قرآن کریم ناظرہ (مکمل)
۲- " " باترجمہ (پہلے پانچ پارے)
۳- نماز باترجمہ (عام مسائل اور نماز مترجم)
۴- نماز جنازہ- پنج ارکان
۵- چالیس احادیث: مرتبہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی
۶- فقہ سلسلہ دینیہ نمبر (۱)
۷- " " " نمبر (۲)
۸- سیرت مسیح موعود علیہ السلام: مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ
(۹)- ہمارا رسول: مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح
(۱۰) ادعیۃ الرسول: دس دعائیں مرتبہ: محمد یامین تاجر کتب
۱۱- اللہ تعالےٰ کے صفاتی نام (۱۰) ادعیۃ الرسول
۱۲- جماعت احمدیہ کے عقاید (ٹریکٹ)
۱۳- کشتی نوح (از کتب حضرت مسیح موعودؑ)
۱۴- اشعار از درثمین: کلام محمود د پانچ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۱۵- تقاریر- عام اسلامی اخلاق و اعمال و احکام پر- نیز اختلافی مسائل پر آداب مجلس۔

ورزش صحت جسمانی

(۱) بغیر عذر حکم ماننا (۲) فسٹ ایڈ (۳) پی- ٹی (۴) نشانہ بازی (۵) پیغام رسانی (۶) دوڑ (۷) باکسنگ (۸) کبڈی و دیگر کھیل (۹) ذہانت (۱۰) نظر (۱۱) ذائقہ (۱۲) آواز (۱۳) صفائی (۱۴) سادہ کھانا (۱۵) عمومی سلائی (۱۶) سگنل اشارے وغیرہ

تربیتی پروگرام گروپ (ب)

سات سال سے دس سال تک کی عمر کے اطفال کیلئے

دینی حصہ

(۱) قاعدہ یسرنا القرآن
(۲) قرآن کریم ناظرہ جس قدر ہو سکے۔
(۳) قرآن کریم حفظ کچھ حصہ
(۴) بغیر ترجمہ (عام مسائل) دربارہ نماز
(۵) ۱۰ احادیث
(۶) اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام
(۷) سلسلہ دینیہ نمبر ۱ پنج ارکان
(۸) اسلامی تاریخ صرف سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(۹) ابتدائی تاریخ سلسلہ احمدیہ و سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
(صرف معمولی مختصر سا نقشہ)
(۱۰) مکہ معظمہ- مدینہ منورہ
(۱۱) احمدیہ مراکز
(۱۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشہور صحابہ کے حالات
(۱۳) اشعار از درثمین اردو (۱۰ سے ۱۵ تک)
(۱۴) ادعیۃ الرسول پانچ دعائیں۔
(۱۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو یا تین الہام
(۱۶) آداب مجلس کے متعلق تقریر
(۱۷) نماز اور روزہ کے متعلق تقریر

ورزش و صحت جسمانی

(۱) سیدھی لائن بنانا
(۲) دوڑ- ذہانت- نظر- آواز صفائی- اشارے وغیرہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔

۲۹ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ شروع ہے جماعت کے دوست اس کی برکات اور فیوض سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی کوشش میں ہوں گے۔ ماہِ رمضان کے آخر میں دوستوں کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائے خاص کے حصول کا موقعہ ہر سال وکالت مال کی طرف سے اس رنگ میں پیدا کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر وکیل المال ۲۹ رمضان المبارک کو ان مخلصین کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ جو اس تاریخ تک اپنے وعدے سو فی صدی ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی انشاء اللہ یہ فہرست ۲۹ رمضان کو حضور کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے پیش ہوگی۔ اُمید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ وعدہ کی جلد ادائیگی اور بالخصوص اس موقعہ پر ادائیگی جہاں دوستوں کے لئے خاص ثواب کا موجب ہوگی۔ وہاں دوست حضرت اقدس کے اس ارشاد کی بھی تعمیل کرنے والے ہونگے کہ

"قربانی کا بہترین وقت جنوری سے جون جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے۔ اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آجاتی ہے۔ اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے۔ جو اس وقت کو گذار دیتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔"

۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں شمولیت کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمام رقوم تاریخ مذکورہ تک مرکزی خزانے میں داخل ہو جائیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

رمضان ہمیں نیک کاموں کیلئے مشقت برداشت کرنے اور ان پر استقلال کے ساتھ قائم ہو جانے کا سبق دیتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک خطبہ جمعہ کے چند اقتباسات

۲

تیسرا سبق ہمیں رمضان سے یہ حاصل ہوتا ہے۔ کہ کوئی بڑی کامیابی بغیر مشقت برداشت کئے حاصل نہیں ہو سکتی۔ جس کا اظہار لعلکم تتقون میں کیا گیا ہے۔ گویا رمضان جہاں ہمیں یہ بتاتا ہے۔ کہ کوئی قربانی استقلال کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔ وہاں ہمیں وہ یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ بغیر مشقت برداشت کئے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور وہ شخص جو چاہتا ہے۔ کہ بغیر مشقت برداشت کئے دین و دنیا میں کامیابی حاصل کرے۔ وہ پاگل اور احمق ہے۔ اور اسے کسی جگہ بھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ تو رمضان میں قربانی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا سبق مومنوں کو سکھایا جاتا ہے۔ اور انہیں مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ تو یقیناً وہ عظیم ثمرات پیدا ہوں گے۔ جو الٰہی قوموں کی جد وجہد کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔

چوتھا سبق رمضان سے ہمیں یہ حاصل ہوتا ہے کہ

کوئی بڑی کامیابی بغیر دعا کے حاصل نہیں ہو سکتی

بالخصوص دین میں تو کوئی کامیابی اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک دعا نہ کی جائے۔ دنیا دعا کے بغیر حاصل ہو جائے تو ہو جائے۔ دین حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیوی کامیابیوں کے لئے بھی عملی دعا ضروری ہوتی ہے۔ جسے دوسرے لفظوں میں قوت ارادی کہتے ہیں۔ قوت ارادی اور عزم در اصل دعا ہی کا ایک نام ہے۔ دعا کیا ہے۔ اپنے عزم اور ارادہ کا لفظوں میں اظہار بہر حال کوئی دینی جماعت دعا کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن کریم میں روزوں کے احکام کے ذکر میں ہی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان

جب مومن روزے رکھیں۔ قربانیاں کریں۔ اور استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ اور اس کے بعد دعاؤں سے کام لیں۔ تو وہ دعا خالی نہیں جاتی۔ بلکہ ضرور ان کو ان کے مقاصد میں کامیاب کرتی ہے۔ مگر فرمایا جب استقلال اور قربانیوں کے بعد دعا کریں گے۔ تب ان کی دعا سنی جائیگی۔ یونہی نہیں گویا اللہ تعالیٰ نے استقلال۔ قربانیوں اور دعا کو لازم و ملزوم قرار دیا ہے۔ بغیر دعا کے استقلال کے ساتھ قربانی کرنا دینی عالم میں ہیچ ہے۔ اور بغیر استقلال والی قربانیوں کے دعا انسان کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔ وہ فرماتا ہے۔ اجیب دعوۃ الداع جو اس رنگ میں دعا کرنے والے ہوں۔ میں ان کی دعاؤں کو سنا کرتا ہوں۔ یعنی جو استقلال کے ساتھ قربانیاں کریں۔ اور پھر کرتے چلے جائیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے اپنی کامیابی کے لئے دعائیں بھی کریں۔ ان کی دعا ضرور قبول ہو کر رہتی ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس آیت سے یہ استدلال کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہر پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے اور وہ حیران ہوتے ہیں۔ کہ جب خدا کا یہ وعدہ ہے۔ تو پھر ان کی بعض دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں۔ مگر یہ استدلال درست نہیں۔ اس جگہ تمام دعاؤں کی قبولیت کا خدا تعالےٰ نے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ بلکہ فرماتا ہے۔ اجیب دعوۃ الداع میں اس دعا کرنے والوں کی دعا سنتا ہوں جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔ اور اس سے پہلے رمضان اور روزوں کا ذکر ہے۔ جو استقلال سے خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانیاں کرنے کا سبق دیتا ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اگر ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے جن کا اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے ذکر فرمایا ہے کوئی شخص دعا کرے۔ تو اس کی دعا ضرور قبول ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مجھے مقدس سے مقدس مقام میں بھی کھڑا کر دے۔ تو میں وہاں کھڑا ہو کر یہ قسم کھانے کے لئے تیار ہوں۔ کہ اس قسم کی دعا ہر گز رد نہیں ہوتی۔ کوئی قوم جو خدا تعالےٰ کے لئے مستقل قربانیاں کرنے کے ارادہ سے کھڑی ہو جائے اور پھر قربانیاں کرتی چلی جائے۔ اور دعا سے بھی کام لے۔ وہ ضرور کامیاب ہو جاتی ہے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ جو ہم دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ کیونکہ ان نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ ایک ملک جو بارش کا محتاج ہو۔ تم اگر محنت کر کے اس کی زمین میں ہل بھی چلا دو۔ عمدہ بیج بھی ڈال دو۔ لیکن آسمان سے بارش نہ اترے۔ تو تمہاری محنت کیا نتیجہ پیدا کر سکتی ہے۔ اسی طرح جس نتیجہ کے ہم امیدوار ہیں۔ وہ آسمانی بارش چاہتا ہے۔ اور وہ آسمانی بارش دعاؤں سے ہی نازل ہو سکتی ہے۔ پس جس غرض کے لئے رمضان آیا ہے۔ اس غرض کے حاصل کرنے کی جد وجہد کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اپنی زندگی ایسی طرز میں گذار دو کہ رمضان کا آنا نہ آنا تمہارے لئے برابر ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ ہمارے ملک میں روزے خوید کا کام دیتے ہیں۔ جس طرح گھوڑے کو خوید دی جاتی ہے۔ جس سے وہ موٹا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح رمضان میں بعض لوگ غذا کا خاص اہتمام رکھتے ہیں۔ رات دن گھی اور پراٹھے کھاتے رہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ روزے رکھ کر وہ پہلے سے بھی موٹے ہو جاتے ہیں۔ یہ طریق در اصل اس روح کے خلاف ہے جس کو پیدا کرنے کے لئے روزے مقرر کئے گئے ہیں۔

...... تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے اوپر وارد رکھو۔ اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو۔ جو رمضان بغیر کسی قربانی کے گذر جاتا ہے۔ وہ رمضان نہیں۔

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم (بقیہ صـ۳)

اس نے یہ اعلان کیا۔ کہ وہ ایک شہر زائن کے نام سے تعمیر کرنا چاہتا ہے اور وہ امید رکھتا ہے۔ کہ ایک روز وہ اس مجوزہ زائن شہر کے گرجا کے مینار پر کھڑا ہو کر دس ہزار سے بیس ہزار اشخاص تک کو خطاب کر سکے گا۔ اور کہ لوگوں کے گروہ تمام قوموں سے نجات اور شفا اور پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اس کے پاس آئیں گے۔ صـ۳۳ خدا تعالیٰ کی قدرتیں بھی عجیب ہیں۔ ڈوئی کو دس سال کی زندگی بھی حاصل ہوئی۔ دس سال سے زائد عرصہ تک وہ اپنے فرقہ کا نہ صرف "جنرل اوورسیر" رہا۔ بلکہ بعد میں یوحنا اور مصلح اور پیغامبر اور موعود ہونے کا دعویٰ بھی کیا۔ اور ان حیثیتوں میں اپنے مریدوں میں تسلیم بھی کیا گیا۔ اس اثنا میں زائن شہر بھی بنا۔ اور اس کے مشہور گرجا میں ہزاروں ہزار لوگ جمع بھی ہوتے رہے۔ مگر وائے عبرت کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ٹکر لینے کے بعد یہ سارا کارخانہ اس کی آنکھوں کے سامنے ہی تباہ و برباد ہو گیا ؎

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

ڈوئی کے دعاوی

ڈوئی نے قوت شفا کے حامل ہونے کا دعویٰ تو آسٹریلیا میں ہی کر دیا تھا۔ مگر جب شکاگو میں ۱۸۹۶ء میں اس نے اپنے نئے فرقہ کی بنیاد رکھی۔ تو اس نے اس فرقہ کی تنظیم میں ڈیکن۔ ایلڈر اور اوورسیر وغیرہ مقرر کئے۔ اور اپنے آپ کو اس نئے چرچ کا لیڈر ہونے کے لحاظ سے "جنرل اوورسیر" کا خطاب دیا۔ مگر اس وقت نہ صرف یہ کہ اس نے خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے کا دعویٰ ہی نہ کیا تھا۔ بلکہ بالصراحت ایسے دعویٰ سے انکار کیا۔ مسٹر آرتھر نیوکومب (Arthur Newcomb) اپنی کتاب Dowie Anointed of the Lord میں ڈوئی کے ایک لیکچر میں سے مندرجہ ذیل اقتباس دیتا ہے:۔

"میں ایک رسول نہیں ہوں۔ کیونکہ رسول کے لئے روح القدس کی تمام قوتوں کا حامل ہونا اور روح القدس کی قوتوں کا اس پر محیط ہونا ضروری ہے"۔ صـ۳۳۶

مگر اس کے بعد ۱۸۹۹ء کے آخر یا ۱۹۰۰ء کی ابتدا میں مسٹر ڈوئی نے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ اور بحوالہ نارلان اپنے معتقدین کو خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا:۔

"جو کچھ میں تمہیں کہوں گا تمہیں اس کی تعمیل کرنی پڑیگی۔ کیونکہ میں خدا کے وعدے کے مطابق پیغمبر ہوں"۔

اس کے بعد اس نے "مصلح یوحنا" ہونے کا دعویٰ بھی کیا۔ اور پھر ۲۵ ستمبر ۱۹۰۱ء کو باقاعدہ طور پر "رسول اول" (The First Apostle) ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ (نیوکومب صـ۳۳۶) اس دعویٰ کے ساتھ پھر اس نے نقلی کی کہ:۔

"صبحوں کا طلوع ہو گیا ہے۔ یہ بادشاہت خدا کی وہ بادشاہت ہے۔ جس کو کوئی بھی ہلا نہ سکے گا"۔ (لیوز آف ہیلنگ جلد ۱۸ نمبر ۲۶ صـ۵۰۸)

مسٹر ڈوئی کے مرید اسے کبھی "دی ڈاکٹر" کے نام سے۔ کبھی "جنرل اوورسیر" کے لقب سے اور کبھی رسول اول (The First Apostle) کے طور پر خطاب کیا کرتے تھے۔

(باقی)

پاکستان کے نئے حکمرانوں نے عوام کا اعتماد حاصل کر لیا ہے (لنڈن ٹائمز)

لنڈن ۵ رجون۔ برطانیہ کے آزاد خیال اخبار "لنڈن ٹائمز" نے اپنے اداریے میں لکھا ہے۔ کہ پاکستان کی نئی حکومت نے ملک کے مسائل حل کرنے کے سلسلے میں بڑی اچھی ابتدا کی ہے جب نئی حکومت قائم ہوئی تھی۔ تو اس وقت پاکستان ایک خطرناک بحران میں مبتلا تھا۔ مگر اب سے حکمرانوں نے عوام کا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم محمد علی نے یہ بھی محسوس کر لیا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات بہتر بنانے کی بھی فوری ضرورت ہے۔ انہیں یقین ہے۔ کہ اگر وہ پنڈت نہرو سے گفت و شنید کریں۔ تو کشمیر نہری پانی اور متروکہ جائیداد جیسے مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں، کہ سب سے پہلے بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں۔ اور اس کے بعد دوسرے مسائل پر غور کیا جائے۔ مثال کے طور پر اس کا فیصلہ فرصت کے وقت ہو سکتا ہے۔ کہ پاکستان کو جمہوریہ بنا دیا جائے یا نہیں۔ اگرچہ بھارت کے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کا معاملہ بہت مشکل ہے۔ مگر مسٹر محمد علی اور ان کے ساتھیوں نے اچھی ابتدا کی ہے۔

کراچی آنیوالا طیارہ بھوپال میں مجبوراً اتر پڑا

کراچی ۵ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کل بھوپال کے قریب برائٹش ایرویز کا ایک اسکائی ماسٹر مسافر بردار طیارہ مجبوراً اتر پڑا۔ یہ طیارہ کلکتہ سے کراچی آ رہا تھا۔ اس میں ۳۵ مسافر سوار تھے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ سب بچ گئے ہیں۔ بھوپال میں طیارے کی مرمت کے بعد یہ کل کراچی پہنچ جائیگا۔

پاکستان کے لیے امریکی امداد کا مسودہ قانون

واشنگٹن ۵ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کو دس لاکھ ٹن اناج کی امداد کا مسودہ قانون آج امریکی کانگریس میں پیش ہونے والا تھا۔

دہلی میں مسلمانوں کی آبادی سوا لاکھ

دہلی ۵ رجون۔ سرکاری مردم شماری کے مطابق دہلی میں مسلمانوں کی آبادی ۹۹ ہزار بتائی گئی ہے۔ جبکہ پرجا سوشلسٹ پارٹی کا دعویٰ ہے۔ کہ دہلی میں مسلمانوں کی تعداد سوا لاکھ سے زیادہ ہے۔

مشرق وسطیٰ پر مسز روزولٹ کی کتاب

نیویارک ۵ رجون۔ مسز روزویلٹ نے اپنے دورہ مشرق وسطیٰ پر ایک کتاب لکھی ہے۔ جو ۲۳ رجولائی کو شائع ہو جائیگی۔ کتاب۔ امریکہ کے مشہور ناشر "ہارپر" کی طرف سے شائع ہو رہی ہے۔ مسز روزویلٹ نے گذشتہ سال لبنان شام۔ اردن۔ اسرائیل۔ پاکستان، بھارت اور انڈونیشیا کا دورہ کیا تھا۔ اس کتاب میں انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے۔

واشنگٹن ۵ رجون۔ امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ آئزن ہاور نے اپنے بجٹ میں تخفیف کر دی ہے۔ جس کے باعث پانچ امریکی قونصل خانوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا۔ کہ غالباً ۴ مزید یا ۶ قونصل خانوں کو عنقریب بند کر دیا جائیگا۔

کان کنی کے قدیم ترین حادثہ کی دریافت

لنڈن ۵ رجون۔ ماہرین آثار قدیمہ نے اس ملک میں کان کنی کے قدیم ترین حادثہ کا پتہ لگایا ہے۔ سسکس میں فلیٹ نکالنے والے ایک کان کن کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ وہ چار ہزار سال قبل چھت گرنے سے کان میں دب کر مر گیا تھا۔ اس کی نعش میں سے کھوپری غائب تھی۔ قبل از تاریخ کے مورخ کھوپری کی تلاش میں وہی خطرہ مول لے رہے ہیں۔ جس میں مزدور کی جان ضائع ہو گئی تھی۔

نیپال میں یوم تینسنگ منایا جائیگا۔
ہمالہ کو سر کرنے والے نیپالی کی بیوی کو مبارکباد

کھٹمنڈو ۵ رجون۔ اس مہینے کے تیسرے ہفتے میں برطانوی مہم ماؤنٹ ایورسٹ کو فتح کر کے واپس آرہی ہے۔ نیپالی رہبر شرپا تینسنگ (۳۹ سالہ) کے استقبال کی تیاریاں تمام نیپال کی سیاسی جماعتیں کر رہی ہیں۔ غرضیکہ تینسنگ کا دن منایا جائیگا۔ وزیر اعلیٰ مغربی بنگال مسٹر مکرجی نے تینسنگ کی بیوی کو مبارکبادی کا پیغام بھیجا ہے۔

غذائی ذخائر کی حفاظت

بمبئی ۵ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ درآمد شدہ سرکاری غلہ کی مانسون کے موسم میں حفاظت کے تمام ضروری قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ گذشتہ سال مانسون۔ چوہوں اور کیڑوں سے کافی نقصان ہوا تھا۔ اس مہینہ آسٹریلیا اور ارجنٹائنا سے ۷۵ ہزار ٹن گیہوں آ نے لگا۔ مئی میں ۹۰ ہزار ٹن آیا تھا، سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ سرکاری گوداموں میں پہلے کی طرح اب غلہ حد سے زیادہ بھرا ہوا نہیں ہے۔

دفتر مردم شماری ڈھاکہ بند ہونے والا ہے

ڈھاکہ ۵ رجون۔ صوبائی حکومت کا دفتر مردم شماری بند ہونے والا ہے۔ کیونکہ ۱۹۵۱ء کی مردم شماری کا کام تقریباً پورا ہو چکا ہے۔ مسٹر ایچ ایچ نعمانی مشرقی پاکستان میں مردم شماری کے سپرنٹنڈنٹ اب اپنے عہدے سے سبکدوش ہو کر آسٹ بنگال سیکرٹریٹ میں واپس چلے گئے ہیں۔ ان کے ڈپٹی مسٹر اے۔ کے احمد خاں بھی عنقریب الگ ہو جائیں گے۔

حکومت ہند تبادلہ آبادی کے امکان پر غور کر رہی ہے

نئی دہلی ۵ رجون سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت ہند تبادلہ آبادی کے امکان پر غور کر رہی ہے اور ہو سکتا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے ہیں ان میں کسی مرحلہ پر یہ سوالات بھی زیر بحث آئیں۔ اس سلسلہ میں بھارت کے وزیر بحالیات مسٹر اجیت پرشاد جین کی حالیہ تقریر کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مجھے امید ہے مغربی پاکستان میں بھی ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے۔ کہ وہاں سے آئے ہوئے شرنارتھی اپنے گھروں کو واپس ہو جائیں اس تجویز کو شرنارتھی حلقوں میں بہت پسند کیا جا رہا ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ اس پر جلد ہی دونوں حکومتوں کے درمیان بات چیت ہو۔

پاکستان میں دس کروڑ کی مرغیاں اور انڈے

کراچی ۵ رجون۔ ذمہ دار ذرائع سے جو اعداد و شمار ملے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان میں پیدا ہونے والی پولٹری اور انڈوں کی قیمت دس کروڑ روپیہ ہے۔ پولٹری صنعت کو ترقی دینے کے سلسلے میں مرکزی حکومت نے لانڈھی میں ایک پولٹری فارم کھول دیا ہے۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے غیر ملکوں سے جو مرغیاں درآمد کی تھیں وہ اس فارم میں رکھی ہوئی تھیں۔ اب ان میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے نئے ٹکٹ

ملتان ۵ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے نئے ٹکٹ جاری کئے ہیں جن پر ان سٹیشنوں کا درمیانی فاصلہ لکھا ہوا ہے جن کے لئے یہ ٹکٹ جاری کئے گئے ہیں۔ ان ٹکٹوں پر ریلوے کے کرائے کی اضافہ شدہ رقم لکھی ہوئی ہے یہ اضافہ یکم اپریل سے ہوا ہے۔ بچوں کو نصف ٹکٹ جاری کرنے کا طریقہ بھی اب ختم کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کا غلط استعمال نہ ہو سکے۔ نئے ٹکٹوں پر ایک نشان ہے۔ اگر اسے پھاڑ دیا جائے تو یہ ٹکٹ بچوں کے لئے استعمال کیا جا سکے گا۔

کاغذ کی درآمد کا لائسنس خود بخود مل جائے گا

کراچی ۵ رجون سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ اخبار رسالے اور مذہبی کتابوں کے ناشرین اپنے کاغذ کے حسابات پیش کر دیں جانچ پڑتال کے بعد انہیں جولائی سے دسمبر تک کے لئے کاغذ درآمد کا لائسنس خود بخود مل جائے گا۔

وزیر اعظم محمد علی ۱۴ جون کو لنڈن سے روانہ ہونگے

لنڈن ۵ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی ۱۴ رجون کو لنڈن سے بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ وزیر اعظم روم۔ جنیوا اور قاہرہ کے راستے سفر کریں گے اور وزیر مصر جنرل محمد نجیب کی دعوت پر قاہرہ میں دو یا تین روز تک قیام کریں گے۔ وزیر اعظم ۲۵ رمئی کو کراچی سے لنڈن آئے تھے۔ واپسی میں ان کے ساتھ وزیر صنعت خان عبد القیوم خان۔ اور پاکستانی وفد کے دوسرے ممبر بھی ہوں گے۔ بیگم محمد علی بھی اپنے شوہر کے ساتھ ہوں گی۔ کل وزیر اعظم اور بیگم محمد علی نے قصر بکنگھم میں ایک سرکاری دعوت میں شرکت کی یہ دعوت ملکہ الزبتھ دوم کی طرف سے دی گئی تھی۔

چار بڑوں کی کانفرنس پیرس میں ہوگی

لنڈن ۵ رجون دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کرنے والے بھارتی وفد کے قریبی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ دنیا کی چار بڑی طاقتوں کی کانفرنس کے انعقاد کیلئے، پیرس کو منتخب کر لیا گیا ہے۔ ان حلقوں نے بتایا ہے کہ روس کی حکومت نے بھی پیرس کے اس انتخاب کو منظور کر لیا ہے ذمہ دار حلقوں نے بہر حال اسکی تصدیق نہیں کی۔

پائلٹ آفیسر انور مرزا کو دفن کر دیا گیا

پشاور ۵ رجون۔ آر پی اے ایف کے قبرستان میں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ پائلٹ آفیسر انور مرزا کو آج صبح دفن کر دیا گیا۔ انور مرزا کل پشاور کے قریب ایک طیارہ کے حادثہ میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اپنے چھوٹے لڑکے کا آخری دیدار کرنے کیلئے ان کی ماں مسز سکندر مرزا پشاور نہیں جا سکیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اپنے لڑکے کی ہلاکت کی خبر سن کر وہ اس قدر علیل ہو گئیں کہ پشاور جانے کے لائق نہ رہیں۔

نہرو واپسی پر پھر قاہرہ میں ٹھہرینگے

لنڈن ۵ رجون۔ پنڈت نہرو سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقوں کو یقین ہے کہ وہ لنڈن سے بھارت واپس جاتے ہوئے قاہرہ میں دو روز قیام کریں گے۔ خیال ہے کہ ماسکو سمیت یورپی دار الحکومتوں میں ۲
۳ - ہندوستانی نمائندوں سے ملاقات اور صلاح و مشورے کرنے کے لئے برن میں ۴۸ گھنٹے رکنے کے بعد وہ ۱۹ جون کو قاہرہ پہنچیں گے۔

بذریعہ طیارہ سفر کرنے والے عازمین حج سے رزرویشن کیلئے درخواستیں طلب کرلی گئیں

کراچی ۵ رجون: سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ جو لوگ ہوائی جہاز سے حج کو جانا چاہتے ہیں۔ وہ حج بکنگ آفس میں اپنی درخواستیں ۱۸-۱۹-۲۰ جون کو پہنچا دیں۔ ان تینوں دنوں سے پہلے یا بعد میں درخواستیں نہیں لی جائیں گی۔ اگر درخواستیں مقررہ نشستوں سے زیادہ ہوئیں۔ تو ٹکٹ قرعہ اندازی سے ملیں گے۔ یاد رہے کہ پنجاب، سرحد سندھ۔ بہاول پور۔ خیرپور اور بلوچستان کے علاقوں کے جن لوگوں نے بحری جہازوں کے ذریعہ جانے کی درخواستیں دی تھیں۔ ان کے بارے میں قرعہ اندازی کرنے کے لئے پہلے ہی اعلان کیا جاچکا ہے۔

- - - - - - - - - - - -

واضح رہے کہ ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جو لوگ ہوائی جہاز کے ذریعہ حج پر روانہ ہونا چاہتے ہیں وہ ۸ اسے ۲۰ جون تک اپنی درخواستیں حج بکنگ آفس کراچی کے پاس بھیج دیں۔ اس تاریخ سے پہلے جو درخواستیں بھیجی جائیں گی۔ ان پر غور نہیں کیا جائے گا لیکن اگر ان درخواستوں کی تعداد کل نشستوں سے بڑھ گئی تو اس کا فیصلہ عام قرعہ اندازی کے ذریعہ ہوگا۔ تمام درخواستیں جوابی رجسٹری کے ذریعہ بھیجی جائیں۔ ۱۲ سال سے زیادہ عمر کے درخواست دہندہ حج بکنگ افسر کے نام ۳۰۰۰ روپے کا بنک ڈرافٹ درخواستوں کے ہمراہ ۲۰۰۰ روپے اور تین سال تک کے بچوں کی درخواست کے ہمراہ ۱۰۰ روپے بھیجے۔ دس سال سے زیادہ عمر کے آدمیوں کو اپنی درخواستوں کے ہمراہ اپنی تازہ ترین تصویر کی دو کاپیاں یا مجوزہ فارم پر شناختی کارڈ بھی روانہ کرنے چاہئیں۔ تین اور دس سال کی درمیانی عمر کے بچے اور ایسی عورتیں جن کے ساتھ ان کے محرم نہیں ہوں گے۔ یا ایسی عورتوں کو جو ایام حمل کے آخری دنوں میں ہوں گی سفر پر جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ درخواستیں اور دوسری تفصیلات حج بکنگ آفس کراچی اور لاہور اور پشاور کی حج کمیٹیوں سے مفت حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مشرقی پاکستان کے لئے پورٹ حج آفس چاٹگام کی طرف سے عنقریب اعلان کیا جائے گا۔

روئی کی صنعت کو مستحکم بنیاد پر قائم کرنے کی سفارش

کراچی ۵ رجون: پاکستان کی مرکزی روئی کمیٹی نے پاکستان میں خام روئی کی اقسام اور گانٹھیں باندھنے کے طریقوں کو بہتر بنانے کے متعلق کئی سفارشیں پیش کی ہیں۔ ان سفارشات کا مقصد یہ ہے کہ اس صنعت کو مستحکم بنیادوں پر قائم کیا جاسکے۔

کرین کی آہنی زنجیر سے قلی کی موت

کراچی ۵ رجون آج بندرگاہ کراچی میں جاپانی جہاز "توزن مارو" پر کام کرتے ہوئے ایک قلی کے سر پر کرین کی زنجیر آکر زور سے لگی۔ جس سے وہ بے ہوش ہوگیا۔ زخمی کو ہسپتال لے جا رہا تھا کہ راستہ میں ہی اس کا انتقال ہوگیا۔

نیدرلینڈ کے وزیر خارجہ پاکستان آئیں گے

کراچی ۵ رجون: نیدرلینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر جے۔ ایم۔ لنز ۱۹ رجولائی کو خیرسگالی کے دورے پر کراچی آرہے ہیں۔ وہ یہاں حکومت پاکستان کے مہمان کی حیثیت سے تین یا چار دن قیام کریں گے۔

محکمہ کسٹوڈین کے نئے مشیر قانونی

کراچی ۵ رجون: جناب محمد حفیظ احسن صاحب ایڈووکیٹ کو محکمہ کسٹوڈین نے اپنا مشیر قانونی مقرر کیا ہے۔

گیا ہے۔ کہ پچھلے دنوں امریکہ سے دفاعی امداد کی صورت میں ایک کروڑ تیس لاکھ ڈالر کی ادائیگی کے یورپی ادارہ سے دو کروڑ دس لاکھ ڈالر کے ملنے سے ان ذخیروں میں اضافہ ہوا ہے۔

اسٹرلنگ حلقے کے سونے اور ڈالر کے ذخیروں میں اضافہ

لندن: جمعرات کے روز برطانیہ کی وزارت خزانہ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ اسٹرلنگ حلقے کے سونے اور ڈالر کے ذخیروں میں مئی کے مہینہ میں ۴ کروڑ ۴۰ لاکھ ڈالر کا مزید اضافہ ہوا ہے۔ اب یہ ذخیرے دو ارب تیس کروڑ دس لاکھ ڈالر تک جا پہنچے ہیں۔ اعلان میں بتایا

ملتان میں ۲۱ لاکھ ایکڑ زمین کی جا سیراب کی جائیگی

ملتان ۵ رجون: پنجاب کے محکمہ امداد باہمی نے ملتان کے ضلع میں ٹیوب ویلز کے ذریعہ ۲۱ لاکھ ایکڑ زمین سیراب کرنے کا فیصلہ کیا ہے سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سکیم پر امداد باہمی کی بنیاد پر عنقریب عمل شروع ہو جائیگا

البانیہ میں مارشل لاء لگا دیا گیا

روم ۵ رجون: البانیہ کے مختلف شہروں میں کمیونسٹوں کی ملک گیر سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لئے مارشل لاء لگا دیا گیا ہے

شاہ فاروق کی بہنوں نے حکومت مصر پر اپنے ترکہ کا دعویٰ کر دیا

قاہرہ: شاہ فاروق کی تین بہنوں فوزیہ۔ فیقیہ اور فائقہ نے حکومت مصر پر دیا کروڑ روپیہ کا دعویٰ کیا ہے۔ کہ حکومت مصر نے شاہ فاروق کی جائداد ضبط کی ہے۔ وہ دراصل ان تینوں بہنوں کی جائداد تھی جو انہیں باپ سے ترکہ میں ملی تھی۔

جلالپور جٹاں میں ریل کا حادثہ
ایک کانٹے والے کو گرفتار کر لیا گیا!

ملتان ۵ رجون: جلالپور جٹاں میں ۲۰ رمئی کو جو ریل کا حادثہ ہوا تھا۔ اور جس میں ۵ مسافر ہلاک اور لاتعداد زخمی ہوئے تھے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایک کانٹے والے کو گرفتار کر لیا ہے۔ گورنمنٹ ریلوے انسپکٹر مسٹر رحمان نے ۲۶ رمئی کو اس حادثہ کی تحقیقات کی تھی۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس میں مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کی طرف سے مصر کی حمایت

لنڈن ۶ رجون - معلوم ہوا ہے کہ نہر سویز کے معاملہ پر دولت مشترکہ کے وزراء اعظم دو گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔ پتہ چلا ہے۔ کہ برطانوی وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل نے کانفرنس کو بتایا۔ کہ برطانیہ اس وقت تک نہری منطقہ کو خالی نہیں کرے گا۔ جب تک مصری ایک مشترکہ دفاعی سسٹم میں شامل ہونے پر رضامند نہیں ہو جاتے۔ برطانوی نظریہ کی تائید جنوبی افریقہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے وزرائے اعظم نے کی۔ اس کے بالمقابل پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو نے جنہوں نے کل صبح اپنے ہوٹل میں غیر رسمی ملاقات کی تھی۔ نہر سویز کے علاقہ کے بارے میں برطانوی پالیسی کے خلاف مشترکہ محاذ بنا لیا ہے۔ مسٹر محمد علی اور پنڈت جواہر لال نہرو دونوں کانفرنس کے اختتام کے بعد کراچی اور دہلی جاتے ہوئے وسط جون میں قاہرہ ٹھہریں گے۔ یہ دونوں اس جھگڑے کے پر امن تصفیہ کے دلی خواہشمند ہیں۔ مسٹر محمد علی وزیر اعظم مصر جنرل نجیب کی دعوت پر قاہرہ میں دو تین دن قیام کریں گے۔ پنڈت نہرو لنڈن آتے ہوئے جنرل نجیب سے ملے تھے۔ اور اپنے ساتھ ایک یادداشت لائے تھے۔ جس میں حالیہ اینگلو مصری ناکام بات چیت کی تفصیلات بیان کی گئی تھیں۔ کانفرنس میں مشرق وسطی کے مسائل پر بحث کے دوران میں ایرانی تیل کا جھگڑا بھی زیر بحث آیا تھا۔ سرکاری حلقے کانفرنس کی کارروائی کے بارے میں بالکل خاموش ہیں۔

چین اور فن لینڈ میں تجارتی سمجھوتہ

پیکنگ ۶ رجون - پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جمہوریہ چین نے فن لینڈ سے ایک تجارتی سمجھوتہ کیا ہے۔ سمجھوتہ کی تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔

حکومت سندھ لازمی ابتدائی تعلیم کے لیے ۳۷ لاکھ خرچ کریگی

کراچی ۶ رجون - حکومت سندھ لازمی ابتدائی تعلیم کے لیے اس سال سینتیس لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے۔ اس وقت صوبہ کے چھبیس تعلقوں میں لازمی ابتدائی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ تربیت یافتہ پرائمری ٹیچروں کی کمی کو دور کرنے کے لئے صوبہ میں پانچ تربیتی کالج کھولے جائیں گے۔ اس وقت ۵۱۶۹ تربیت یافتہ ٹیچر ۲۹۰۹ پرائمری سکول چلا رہے ہیں۔

دو امریکی تیل بردار جہاز آپس میں ٹکرا کر ڈوب گئے

واشنگٹن ۶ رجون - دو امریکی تیل بردار جہاز مشرقی امریکہ کے سمندر میں آپس میں ٹکرا کر ڈوب گئے۔ جس سے زبردست دھماکہ ہوا۔ اور دونوں جہازوں میں آگ لگ گئی۔ یہ دھماکہ دس میل تک سنا گیا۔ اس حادثہ میں بہت سے آدمی لاپتہ ہیں۔ امدادی پارٹیوں نے جہازوں کے اکثر آدمی بچا لئے۔ ہلاک شدگان میں سے اب تک صرف دو کا پتہ چل سکا ہے۔

جعلی راشن کارڈ بنانے والے افسروں کا پتہ لگانیوالوں کو پانچ سو روپے تک انعام

راولپنڈی ۶ رجون - آج پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون نے کہا ہے۔ کہ صوبائی حکومت ان لوگوں کو پانچ سو روپے تک انعام دے گی۔ جو جعلی راشن کارڈ جاری کرنے والے افسروں کا پتہ دیں گے۔ آپ نے راولپنڈی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت نے سارا سال تک صوبہ کے لوگوں کو غلہ فراہم کرنے کا بندوبست کر لیا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ حکومت ذخیرہ اندوزوں - ناجائز درآمد برآمد کرنے والوں چور بازاری کرنے والوں اور جعلی راشن کارڈ بنانے والے افسروں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

دونوں وزرائے اعظم کے درمیان دوسری غیر رسمی بات چیت

لنڈن ۶ رجون - آج لنڈن میں پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم کے درمیان دوسری غیر رسمی بات چیت ہوئی۔ بات چیت ان مسئلوں پر ہوئی۔ جن کے بارے میں دونوں ملکوں میں اختلافات ہیں۔ ان میں کشمیر اور نہری پانی کے جھگڑے اور اقلیتوں کے متعلق دونوں ملکوں کے معاہدہ پر عملدرآمد کا سوال بھی شامل تھا۔ دونوں وزرائے اعظم کی واپسی کے جلد ہی بعد ان مسائل پر کراچی میں تفصیلی بات چیت ہوگی۔

برطانیہ اور لیبیا کے درمیان دفاعی معاہدہ کے لئے کانفرنس ہونے والی ہے

لنڈن ۶ رجون - سرکاری ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ اگلے ہفتے لنڈن میں برطانیہ اور لیبیا کے درمیان باہمی تحفظ اور دوستی کے معاہدہ کے متعلق بات چیت شروع ہو جائے گی۔ امید ہے کہ اس معاہدہ کی رو سے برطانیہ کو اس اہم علاقہ میں اپنی فوجیں رکھنے اور فوجی اڈے بنانے کی اجازت مل جائے گی۔ یہاں دوسری جنگ عظیم کے دوران میں کئی زبردست جنگیں لڑی گئیں۔ اس کے علاوہ ہر ملک حملہ کی صورت میں دوسرے کی مدد بھی کرے گا۔ اس خبر پر براہ راست تبصرہ کئے بغیر برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ لیبیا کے وزیر اعظم محمود منتصر اگلے ہفتہ باہمی مفاد کے معاملات پر بات چیت کرنے کے لیے دفتر خارجہ میں آئیں گے۔ لیبیا میں برطانوی وزیر سر الیگزنڈر کرک برائیڈ بات چیت میں خاص طور پر حصہ لینے کے لئے ترپیولی سے لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ مسٹر کرک برائیڈ وہ شخص ہیں جنہوں نے پہلی جنگ عظیم کے بعد فلسطین سے ایک حصہ کاٹ کر اردن کی ریاست قائم کرنے میں مدد دی تھی اس ریاست کو برطانیہ اب تک اپنے مفادات کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ اور اس وقت اردن مشرق وسطی میں برطانیہ کا سب سے بڑا حلیف ہے برطانیہ نے اس وقت بھی اپنی فوجیں لیبیا میں رکھی ہوئی ہیں۔ اور یہاں اپنے فوجی اڈے قائم کئے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ سب اس عارضی انتظام کے ماتحت ہے۔ جو اقوام متحدہ کے ذریعہ اس ملک کی آزادی کے وقت کیا گیا تھا۔ پہلے لیبیا ایک اطالوی نو آبادی شمار ہوتا تھا۔ لیکن سنہ ۱۹۴۳ء میں جب محوری طاقتیں افریقہ سے نکال دی گئیں تو اس کو اقوام متحدہ کی طرف سے برطانیہ کے زیر انتداب دے دیا گیا برطانیہ ہونے والی کانفرنس میں لیبیا کو اقتصادی امداد دینے کا وعدہ بھی کرے گا۔

پنجاب میں اس سال مزید طبی ادارے قائم کئے جائیں گے

لاہور ۶ رجون - پنجاب کے وزیر صحت مخدوم زادہ علمدار حسین شاہ گیلانی نے آج رات ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ گو حکومت کو بہت سی مالی مشکلات کا سامنا ہے لیکن اس سال پنجاب میں مزید طبی ادارے قائم کئے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ حکومت سنہ ۵۳ء اور سنہ ۵۴ء میں ملتان کے نشتر میڈیکل کالج پر تین لاکھ روپے خرچ کرے گی۔ ضلع ہسپتالوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے گیارہ لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے۔ تپ دق کے بارے میں آپ نے کہا۔ کہ اس بیماری کی روک تھام کی تدبیریں اختیار کی جا رہی ہیں۔

لس بیلہ میں ۱۲۰ درجہ حرارت

کراچی ۶ رجون - آج سب سے زیادہ گرمی لس بیلہ میں پڑی جہاں کا درجہ حرارت ۱۲۰ تھا حیدر آباد کا درجہ حرارت ۱۱۵ تھا۔ کراچی میں آج اس موسم میں سب سے زیادہ گرمی پڑی آج کراچی کا درجہ حرارت ۱۰۹ تھا پچھلے دو دنوں میں کراچی کے درجہ حرارت میں ۱۲ ڈگری کی زیادتی ہو گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گرمی کی لہر ابھی ایک دو روز اور رہے گی۔

اردو کو علاقائی زبان تسلیم کرنے کا مطالبہ

لکھنو ۶ رجون - صوبہ یوپی کی علاقائی زبان اردو کی کنونیشن کمیٹی کے صدر مسٹر کرشن پرشاد کول نے آج اعلان کیا ہے کہ اردو کے کارکنوں اور حامیوں کی ایک کانفرنس جس میں حکومت سے اردو کو علاقائی زبان تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ۲۷ رجولائی کو لکھنو میں ڈاکٹر ذاکر حسین صدر انجمن ترقی اردو و چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی کی زیر صدارت منعقد ہوگی۔ مسٹر کول نے کہا کہ ابتک ۲۰ لاکھ لوگ اردو کو علاقائی زبان قرار دیئے جانے کے مطالبہ پر دستخط کر چکے ہیں۔ یاد رہے کہ صوبہ یوپی کی علاقائی زبان اردو کی کنونیشن نے سنہ ۵۱ء میں جو انجمن ترقی اردو کے زیر اہتمام لکھنو ہی میں منعقد ہوئی تھی۔ یہ فیصلہ کیا تھا کہ بھارتی یونین کے صدر سے درخواست کی جائے کہ آئین کی دفعہ ۳۴۷ کے تحت اردو کو اپنے وطن میں اس کی مناسب جگہ دلائی جائے اور اس امر کی حمایت حاصل کرنے کے لیے دس لاکھ لوگوں کے دستخط لینے کی ایک مہم جاری کی جائے۔